Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۸ نبوت ۱۳۴۶ھش ۱۵ شعبان ۱۳۸۷ھ ۱۸ نومبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۶۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ نومبر ۱۹۶۷ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

مکرم قائد صاحب تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں کہ انصار اللہ کی سہ ماہی چہارم کے امتحان کے لئے یکم دسمبر ۱۹۶۷ء (بروز جمعہ) برائے ربوہ اور ۳ دسمبر ۱۹۶۷ء بروز اتوار برائے بیرونجات کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں اس امتحان کا نصاب یہ ہے:۔

نصابِ معیارِ اول۔ ترجمہ قرآن مجید نصف دوم۔ پارہ ہشتم۔ نکاح کی آیاتِ مسنونہ

نصابِ معیارِ دوم۔ قرآن مجید ناظرہ یا قاعدہ یسرنا القرآن اور نکاح کی آیاتِ مسنونہ زبانی۔

امید ہے کہ جملہ انصار اللہ اس امتحان میں شریک ہونے کی کوشش فرمائیں گے

خاکسار کا لڑکا عبدالاحد بیمار ہے اور سخت لاغر اور کمزور ہوگیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خاکسار حکیم عبدالواحد واقفِ زندگی کارکن دفتر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ

ضروری درخواست

(محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

احباب کے تعاون اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نادار مریضوں کا علاج ان رقوم سے ہو رہا ہے۔ جو احباب بطور صدقہ بھجواتے رہتے ہیں۔ اب یہ رقوم بہت تھوڑی آرہی ہیں اور خرچ ماہانہ کافی ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ماہ نومبر کے بعد غریب و نادار مریضان کا علاج بحالتِ موجودہ بند کرنا پڑے گا خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ رقوم اس مد میں بھجوائیں۔ تا اس کارِ خیر کو رقم نہ ہونے کی وجہ سے بند نہ کرنا پڑے۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز اصل میں ربّ العزّة کے حضور ایک دعا ہے

اس دعا کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے

"نماز کیا چیز ہے؟ نماز اصل میں ربّ العزّة سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا۔ اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی۔ اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذّت اور ذوق آنے لگے گا۔ جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے اسی طرح پھر گریہ و بکا کی لذت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تاکہ صحت حاصل ہو اسی طرح اس بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہے۔ اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کرکے کہ اس سے لذّت اور ذوق پیدا ہو یہ دعا کرے کہ:۔

اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مُردہ حالت میں ہوں میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا۔ اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا۔ لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تو ایسا شعلۂ نور اس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے۔ تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقّت پیدا کردے گی۔"

(ملفوظات جلد چہارم ۳۲۱ و ۳۲۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۸ نومبر ۶۷ء

جماعت مطالبہ سے بڑھ کر قربانی کرتی ہے

جماعتِ احمدیہ نے تقریباً ہر بار یہ معجزہ دکھایا ہے کہ جب کبھی امامِ وقت نے ظن سے نہیں بلکہ احتیاط سے کوئی مالی مطالبہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ امامِ وقت کی احتیاط کے حدود کو وسیع سے وسیع تر کر کے دکھا دیا ہے۔ مثلاً تحریکِ جدید کے آغاز میں سیدنا حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خاص حد تک روپیہ کا مطالبہ کیا تھا مگر ہوا یہ کہ روپیہ اس حد سے کہیں بہت آگے نکل گیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پہلے مالی مطالبہ جو فضلِ عمر فاؤنڈیشن سے تعلق رکھتا ہے یہی معجزہ ہوا ہے۔ آپ نے ۲۵ لاکھ کا مطالبہ کیا تھا مگر وعدے ۳۶ لاکھ سے بھی بڑھ گئے اور ابھی انشاء اللہ العزیز بڑھتے چلے جائیں گے اور انشاء اللہ ہمارا ایمان ہے کہ جماعت کی یہ پہلی فاؤنڈیشن مالی لحاظ سے دُنیا کی کسی فاؤنڈیشن سے پیچھے نہیں رہے گی۔ اور آخر میں ممکن ہے کہ یہ ادارہ ہی مالی لحاظ سے اس بے مثل معاشرہ کی بنیاد ثابت ہو جو "نظامِ نو" میں بیان کیا گیا ہے۔

پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی سہولت کے لئے وعدوں کی ادائیگی تین سالوں پر تقسیم فرما دی اور پہلا سال جون ۱۹۶۷ء میں آکر ختم ہو گیا ہے۔ اب دوسرے سال میں سے بھی تقریباً پانچ مہینے گذر چکے ہیں۔ اس طرح پہلے سال میں جو جون ۱۹۶۷ء کو ختم ہوا ہے بارہ لاکھ بیس ہزار روپیہ کی وصولی ہونی چاہیئے تھی یعنی وعدوں کا تیسرا حصہ۔ مگر فی الواقعہ ۱۳ لاکھ اڑسٹھ ہزار روپیہ وصول ہوا ہے یعنی تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ مقررہ رقم سے زیادہ۔ الغرض یہاں بھی جماعت نے وہی معجزہ دکھایا ہے۔ پہلا معجزہ تو یہ تھا کہ ۲۵ لاکھ کی بجائے ۳۶ لاکھ سے زیادہ رقم کے وعدے کئے اور یہ دوسرا معجزہ ہے کہ مقررہ رقم سے زیادہ ادائیگی کر دی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو ہر ۱۳ کو ارشاد فرمایا ہے اس وقت تک دوسرے سال کے ساڑھے تین مہینے گذرے تھے معلوم نہیں اس وقت تک دوسرے سال کی کتنی رقم وصول ہوئی تھی اور نہ یہ معلوم ہے کہ آج جبکہ ساڑھے چار ماہ گذر چکے ہیں کتنی رقم وصول ہوئی ہے تاہم خطبہ مذکورہ سے یہ احساس ہونا بعید نہیں ہے کہ فاؤنڈیشن کے کارکن ادائیگی میں زیادہ تیزی چاہتے ہیں جبکہ حضور ایدہ اللہ کی مقررہ شرح "پنج دونجی" سے خیال ہوتا ہے اور یا واقعی دوست ان تین چار مہینوں کو آغاز کے مہینے خیال کر کے ادائیگی میں کچھ تساہل برت رہے ہیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی فرمایا ہے کہ وعدے لینے سے زیادہ وصول کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے اس لئے کہ جو کام فاؤنڈیشن نے لینے ہیں وہ اصل سے نہیں بلکہ اسکے منافع ہی سے ہوتے ہیں۔ چنانچہ موجودہ رقم سے منافع ان کاموں کے لئے کافی نہیں مل رہا رقم بڑھ جائے گی تو انشاء اللہ منافع بھی بڑھ جائے گا۔

اس بات کے پیشِ نظر جماعت انشاء اللہ ایک اور معجزہ بھی دکھا سکتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بقایا رقم کا پنج دونجی یعنی ۳/۵ حصہ اس سال میں ادائیگی کا مطالبہ کیا ہے۔ معمولی طور پر تو رقم کا ۱/۲ حصہ ہونا چاہیئے مگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اب کے پہلے سے زیادہ اعتماد کرتے ہوئے پانچ میں سے تین کا مطالبہ کیا ہے مگر ہمیں جماعت کی عادت کے پیشِ نظر اور بھی زیادہ اعتماد ہے اور اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اکثر دوست وعدہ کی پوری کی پوری رقم ادا کر دیں گے اور پانچ میں سے چار حصے ہی اس سال میں ادائیگی ہو جائے یعنی پنج دونجی کی بجائے "پنج انجی" ہو جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کے آخری الفاظ یہاں یاد دہانی کے لئے نقل کئے جاتے ہیں:-

"ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس فنڈ کی رقم یعنی جو سرمایہ ہے اس کو خرچ نہیں کیا جائے گا بلکہ جن مقاصد کے پیشِ نظر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا قیام کیا گیا ہے اُن کو پورا کرنے کے لئے جس روپیہ کی ہمیں ضرورت پڑے گی وہ اس فنڈ کی آمد سے حاصل کیا جائے گا۔ پس جتنا جلد ہمارے پاس سرمایہ جمع ہو گا اتنا ہی زیادہ ہم اس سے نفع حاصل کر سکتے ہیں۔ پچھلے چند مہینوں میں جو تھوڑی سی رقوم کمپنیوں کے حصے لینے پر خرچ کی گئی تھیں اس سے چودہ پندرہ ہزار روپیہ کا نفع خدا تعالیٰ کے فضل سے ہو گیا ہے اور امید ہے کہ اگلے دو چار مہینہ میں اور نفع ہو گا۔

فنڈ کے سرمایہ کو آگے کام پر لگانے کے لئے بڑی احتیاط کی ضرورت ہے اور جو محتاط خرچ ہوں اُن کا نفع زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ خطرہ مول نہیں لیا جا سکتا کہ پندرہ بیس فیصدی نفع کی امید پر سرمایہ کو خطرہ میں ڈال دیا جائے۔ اس لئے نہایت محتاط طریق سے سرمایہ لگایا جاتا ہے لیکن اس طرح جو نفع ہوتا ہے وہ تین چار فیصدی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ پس اس طرح کچھ آمد ہو گئی ہے لیکن کام تو بہت سے کرنے والے ہیں اور ان کاموں پر خرچ کرنا ہے نفع سے اور نفع ہوتا ہے سرمایہ سے اور سرمایہ کا ۱/۳ حصہ آپ نے پہلے سال میں دیا ہے آئندہ سال ختم ہونے سے کہیں پہلے اگر سرمایہ زیادہ آ جائے تو انشاء اللہ اور اسکے فضل سے زیادہ آمد ہو گی۔ اور جن کاموں کے لئے اس فاؤنڈیشن کو جاری کیا گیا ہے ان پر جلد سے جلد توجہ کی جا سکے گی اور ان کے اچھے نتائج نکلنے شروع ہو جائیں گے۔"

(الفضل مؤرخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۷ء)

سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ کی کامیاب جدّوجہد

- تعلیم وتدریس - سوئس اطالوی ریڈیو کو انٹرویو - حیات بعد الممات پر مضمون
- مختلف ممالک کے زائرین - ایک راہبہ کا خط - قبولِ اسلام اور نئی بیعتیں

(مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے۔ ایل ایل۔بی۔ امام مسجد محمود سوئٹزرلینڈ)

(۲)

تعلیم وتدریس

ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں بچوں کی کلاس منعقد ہوتی ہے لیکن اس ماہ فیصلہ کیا گیا کہ بجائے ۲ ستمبر کے ۹ ستمبر کو منعقد ہو۔ چنانچہ اس کے مطابق انعقاد عمل میں آیا۔ بچے اللہ کے فضل سے نماز زبانی یاد کر چکے ہیں۔ نماز سُنی گئی۔ اس کا ترجمہ ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی اور مسائل اور تاریخ کے واقعات سوال وجواب کی صورت میں ان کو یاد کروائے گئے۔

نو احمدیوں میں سے تین علیحدہ علیحدہ اوقات میں اسباق لیتے رہے۔ مسٹر داؤد دارلیستا قرآن کریم ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ شاہدہ رسولاں کولب (جن کا تفصیلی ذکر بعد میں آئے گا) یسّرنا القرآن کے آخر کے قریب ہیں۔ مسٹر امین احمد کنز نے نماز کے ارکان سیکھے اور یسّرنا القرآن کا سبق لیا۔

سوئس اطالوی ریڈیو کو انٹرویو

سوئٹزرلینڈ کے ایک حصہ میں اطالوی زبان بولی جاتی ہے اور لوگانو (Lugano) میں ان کا اپنا اطالوی زبان کا قومی ریڈیو کا براڈکاسٹنگ سٹیشن ہے جس کا نام RADIO MONTEGENERI ریڈیو مونٹے جینری ہے۔ ان کے نمائندہ ملاقات کے لئے آئے بارہ سوالات دئے گئے اور طے کیا گیا کہ وہ ۱۸ ستمبر کو یہاں پر ہی میرے جواب ریکارڈ کریں گے۔ وہ پروگرام کے مطابق آئے اور ریکارڈنگ کی۔ ان جوابات کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کو متعارف کیا گیا۔

حیات بعد الممات پر مضمون

ایک ہفتہ وار اخبار "Der Sonntag" نے تجویز کیا کہ مختلف مذاہب کے نمائندگان حیات بعد الممات پر مختصر مضامین لکھیں جنہیں ایک خاص پرچہ میں شائع کیا جائے۔ اس نے اسلامی نقطۂ نظر سے اس موضوع پر مجھے لکھنے کی دعوت دی۔ جس کی تعمیل کی گئی۔ یہ مضمون بفضلہ تعالیٰ اخبار مذکورہ میں شائع ہو چکا ہے۔

زائرین

مسجد محمود اس حسین خطۂ ارض سوئٹزرلینڈ میں قابلِ دید مقامات کی فہرست میں شامل کی جاتی ہے۔ ایک دن ایک مہمان خاتون کو مسجد کے کارڈ پر لکھتے ہوئے دیکھا۔ یہ ہمارا مطبوعہ نہ تھا۔ اُن سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ فلاں دکان سے لیا ہے۔ نمونہ بھی وہاں سے جا کر منگوایا اور دکاندار خاتون نے بتایا کہ یہ بہت مقبول ہے۔ خوب بکتا ہے لیکن طبائع ان پر کہاں تسکین پاتی ہیں۔ موسم اچھا ہو تو کئی کیمرہ والے اس یادگار عمارت کا فوٹو لے جاتے ہیں۔ ستمبر میں امسال موسم اچھا رہا اور زائرین خوب آتے رہے۔ یہ سوئس تھے۔ جرمنی۔ آسٹریا، اٹلی۔ فرانس۔ مراکش۔ اردن۔ کویت یوگوسلاویہ۔ ترکی۔ انگلستان وغیرہ ممالک سے تھے۔ استنبول کے ایک دوست جو قبل ازیں ترکی حکومت کے ممالک بیرون میں ڈپلومیٹ تھے اس سال پھر آئے اور اب کے قرآن کریم کے چار نسخے اور ترکی کتب مسجد کے لئے بطور ہدیہ لائے۔ اور جب تک زیورک میں رہے جمعہ کی نماز میں اور ہماری تقاریب میں شامل ہوتے رہے۔ مراکش کے سرکاری دارالترجمہ کے مہتمم اپنے ایک رفیق اور سوئس میزبان کے ہمراہ آئے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا تحفہ محبت سے قبول کیا۔

ان زائرین میں سے ایک سوئس راہبہ قابلِ ذکر ہیں جو ۲۰ ستمبر کو دوسری بار آئیں۔ عرصہ ہوا کہ مسجد کی کشش ایک اور راہبہ کی معیت میں انہیں یہاں لے آئی۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے مسجد کبھی نہیں دیکھی اور پہلے تو پوپ کی طرف سے دیکھنے کی اجازت بھی نہ تھی۔ لیکن اب اجازت ہے کہ ہم مسجد میں جا سکتی ہیں اسلئے آج چل آئیں۔ مَیں نے ان کی آمد کو غنیمت جانا اور ان کو تبلیغ کرنا شروع کی وہ ایسی محو ہوئیں کہ تقریباً دو گھنٹہ ٹھہریں۔ مَیں نے انہیں الوداع کہتے ہوئے کچھ لٹریچر بھی دیا۔ جب وہ رخصت ہونے لگیں تو ان میں سے ایک نے جو زیادہ دلچسپی لے رہی تھیں۔ اور گفتگو میں جن کا زیادہ حصہ تھا بڑے درد سے مجھے کہا کہ آپ دعا کریں تو ہمارے لئے بھی دعا کریں۔ انہوں نے اپنا نام زائرین کی کتاب میں لکھا۔ مگر ایک عرصہ تک ان سے ربط پیدا کرنے کی کوئی تقریب نہ پیدا ہوئی۔ برادرم رفیق چانن آئے تو ان کی تقریر کا دعوت نامہ مَیں نے ان کو بھجوایا۔ اس پر اُن کا جواب آیا جس کا مطالعہ قارئین کے لئے دلچسپی کا موجب ہوگا۔

ایک سوئس راہبہ کا خط

آپ ۱۱ ستمبر کو تحریر کرتی ہیں:۔

"آپ کی مسجد میں ایک تقریر کے موقع پر دعوت سے مجھے بہت خوشی ہوئی مَیں اس کا اپنی اور اپنی رفیقہ راہبہ کی طرف سے جو اب برن چلی گئی ہیں دلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔۔۔

جب سے مسجد میں ہماری ملاقات آپ سے ہوئی تقریباً ہر روز مجھے آپ کا خیال آتا رہتا ہے۔ ہماری گفتگو کا اس دن موضوع وہ عقائد تھے جو گویا ہماری زندگی کا مغز ہیں لیکن مجھے اس امر کا ضرور اظہار کرنا ہے کہ آپ کے ساتھ اس طرح صفائی سے بلاروک گفتگو نے مجھ میں گویا ارتعاش پیدا کر دیا تھا اور ساتھ ہی اپنے آپکو خوش قسمت تصور کرتی تھی۔ گو اس سے قبل مجھے آپ سے ملنے کا اتفاق نہ پیدا ہوا تھا مگر اس گفتگو میں ایک اعتماد کی فضا پیدا ہو گئی۔ مَیں نے محسوس کیا کہ آپ اپنے معتقدات میں خلوص و سنجیدگی کے ساتھ میرے ذاتی ایمان کا بھی احترام کرتے ہیں۔

آپ نے جو کتابچہ "مَیں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" مجھے دیا مَیں نے پڑھا اور اسے روشنی بخش پایا لیکن مَیں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ آپ خود اسلام پر کیوں ایمان لائے اور اس ایمان کے بعد آپ اپنی زندگی میں کیا توقعات رکھتے ہیں۔

پھر آپ سے میری ایک دوسری درخواست ہے اور وہ یہ کہ اسلام دعاؤں کے وسیع خزانہ میں یقیناً ایسی دعائیں بھی ہوں گی جو مَیں ایک عیسائی ہوتے ہوئے بھی آپ کے ساتھ شامل ہو کر کر سکوں۔ کیا آپ مجھے ایسی چند دعائیں بھجوا سکتے ہیں۔ مَیں آپ کی ممنون ہوں گی۔

آپ جانتے ہیں کہ آپ کی طرح مَیں اپنی زندگی کو مذہبی اصولوں پر استوار کرنا چاہتی ہوں گو میں ایک مبتدی ہوں اور آپ زندگی کے بہت سے مراحل سے گزر کر تجربہ حاصل کر چکے ہیں۔ مَیں سمجھتی ہوں کہ صداقت کی مخلصانہ جستجو نے مجھے آپ کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے اور مَیں چاہتی ہوں کہ خدا کی طرف سفر کی ایک منزل آپ اور آپ کی جماعت کے ساتھ باہمی دعا کے ذریعہ طے کر لوں۔۔۔"

یہ راہبہ خاتون دو خطوط کے تبادلہ کے بعد جیسا کہ مَیں نے اوپر تحریر کیا ہے ۲۰ ستمبر کو ملاقات کے لئے آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ انکی حلف نے ان پر کئی پابندیاں عائد

کی ہوئی ہیں اور یہاں آنے کے لئے ان کو خاص اجازت حاصل کرنا پڑتی ہے۔ خط و کتابت بھی جن کے ہاتھ لگتی ہے وہ چاہیں تو کھول کر پڑھ لیں وہ اسلام میں ایک طرح کی کشش محسوس کرتی ہیں اور اس دفعہ جو اڑھائی گھنٹہ کے قریب وہ ٹھہریں مَیں نے دیکھا کہ ان کے ذہن میں کشمکش پیدا ہو گئی ہے۔ مَیں نے انہیں مزید لٹریچر دیا خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کی اور اگر اس کی طرف سے رستہ کی نشان دہی ہو تو ہمت سے قدم اٹھانے کی اور باقاعدہ دعائیں خصوصاً سورہ فاتحہ پڑھنے کی تاکید کی۔ کھانا کا وقت تھا۔ خاکسار اور اہلیہ ام نے بڑا اصرار کیا کہ وہ کھانا کھا کر جائیں انہوں نے کہا کہ ان کا قانون انہیں اس کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام میں ایک نور ہے اس نور کی جھلک ہر سعید طبع کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے مگر اس سے وابستگی دیگر بندھنوں سے آزادی کے بغیر ممکن نہیں اور یہ آزادی حاصل کرنا محض خدا کی خاص توفیق سے ہی ممکن ہے اس لئے اس خاتون کے لئے اور ایسے تمام سعید طبع لوگوں کی ہدایت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پروٹسٹنٹ گرجاؤں کے کونسل کے صدر کی آمد

۱۲۔ ستمبر ۶۷ء کو پروٹسٹنٹ گرجاؤں کی کونسل کے صدر رابرٹ کورٹس Robert Kurtz ملاقات کے لئے آئے۔ ایرپورٹ پر نئی تعمیرات ہو رہی ہیں اور ان کے منتظمین نے مختلف مذاہب کے حاضرین کی سہولت کے لئے عبادت کے واسطے جگہ مخصوص کرنے کی تجویز ہے اس بارہ میں مشورہ ان کا مقصود تھا۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان سے خاص طور پر تثلیث کے مسئلہ پر تبادلۂ خیالات کیا اور انہیں جاتے ہوئے لٹریچر پیش کیا۔

بیعتیں

قبول حق کی توفیق محض اللہ پاک کی جناب سے عطا ہوتی ہے۔ ہمارا کام تو محض تبلیغِ حق ہے۔ وہ لوگ جو محض اپنے شوق سے مسجد دیکھنے آ جاتے ہیں وہ بھی مختلف نظریات کے حامل ہوتے ہیں بعض کتابوں کو چٹ جاتے ہیں اور بعض تعلیموں کی مختلف اقسام کو دریافت کرتے رہتے ہیں۔ ان ہی مُلاقاتی اور بلا اطلاع آنے والے زائرین میں سے ایک دن ایک خاتون بھی تھیں جو چند منٹ ہی یہاں ٹھہریں لیکن مجھے یہ تاثر دے گئیں کہ اسلام کا تخم اُن کی کشتِ قلب میں بویا جا چکا ہے۔ انہوں نے زائرین کی کتاب میں اپنا نام لکھا مَیں نے اس پر نشان لگا لیا لیکن وہ پھر نہ آئیں۔ مَیں نے اُن کو خط لکھا۔ بلایا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ عربی کی تعلیم میں دلچسپی رکھتی ہیں اور یسرنا القرآن پڑھنا شروع کر دیا۔ انہیں لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا اور ان سے لگا ہے کہ ہے دفتری کام میں امداد بھی لیتا رہا مگر ابھی اس تخم میں کونپل نظر نہ آ رہی تھی۔ اس دوران میں اللہ تعالیٰ نے ربوہ سے اس کی آبیاری کا سامان کیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تشریف لائے اور حضور کے علاوہ انہیں خود حرم محترم اور محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سے بھی فیضیاب ہونے کا موقع ملا۔ حضور ابھی لندن ہی تھے کہ انہوں نے بیعت کر لی اور حضور نے ان کا نام رسولاں شاہدہ رکھا۔ پھر جلد بعد ایک دوسرے زیرِ تبلیغ دوست کو جو فرنچ سوئٹزرلینڈ سے تعلق رکھتے تھے بیعت کی توفیق ملی۔ اور اس کے بعد زیورک کے ایک سوئس نوجوان نے جو ایک عرصہ سے ہمارے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے تھے بیعت کر لی۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت و خلوص سے نوازے اور جماعت کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو ان دنوں ایک اور رنگ میں بھی ترقی بخشی کہ اس نے ہمارے پاکستانی بھائی میاں عبدالسلام صاحب اور ہماری جرمن مسلم بہن بشریٰ سلام کو بچی عطا فرمائی جس کا نام 'منصورہ' رکھا گیا۔ یہ نام ہمیں ہمیشہ حضرت سیدہ محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشریف آوری کی یاد دلاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس بچی کو آنمحترمہ جیسی نیکی تقویٰ اور خلق سے بھی نوازے اور لمبی عمر دے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس سرزمین میں اپنی دعاؤں اور اپنے انفاسِ قدسیہ سے ہمارے دلوں میں امید پیدا کر گئے ہیں کہ مغرب میں اسلام کے سورج کی طلوع کی گھڑی دُور نہیں یہ تاریکی چھٹنا ہی چاہتی ہے اور پھر اس کامیاب سفر کے ذکر سے جماعت میں بھی دعا کی طرف توجہ معلوم ہوتی ہے۔ کیا عجب ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی آنکھوں سے یورپ میں اسلام کے غلبہ کے دن دکھا دے۔ ہمارا اصل حربہ دعا ہی ہے جس سے یہ دجالی اور طاغوتی قوتیں ہزیمت اٹھائیں گی۔ پس اس مولا کریم کی بارگاہ میں کامیابی کی انتہا ہے۔ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ۔

۲۹ ر رمضان المبارک سے پہلے تحریک جدید کا چندہ سو فیصدی ادا

کرنیوالے افراد کے ناموں کی اشاعت کی ذمہ داری متعلقہ جماعتوں پر ہو گی

چونکہ جماعتی طور پر چندہ وصول کرنے کی اطلاع مرکز کو کچھ عرصہ بعد میسر آتی ہے اس لئے ۲۹ ر رمضان المبارک سے پہلے سو فیصدی چندہ ادا کرنے والے مجاہدین کے اسماء مرکز کی طرف سے الفضل میں شائع کروائے جائیں تو کچھ افراد کے نام اشاعت سے رہ جاتے ہیں۔ سو امسال عہدیداران جماعت سے بالخصوص سیکرٹری صاحبان تحریک جدید سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مقامی طور پر ۲۹ ر رمضان المبارک کے معاً بعد ایک جامع فہرست تیار کریں جس میں ان کی جماعت کے جملہ مجاہدین جو اپنا چندہ سو فیصدی ادا کر چکے ہوں مذکور ہوں اور ایسی فہرست دفتر ہذا کو اوّلین فرصت میں ارسال فرمائیں۔ امسال انشاء اللہ مقامی عہدیداران کی تیار کردہ فہرستیں بھی اشاعت پذیر ہوں گی۔

۲۹ ر رمضان المبارک سے پہلے جو فہرستیں دفتر ہذا کے ریکارڈ سے مرتب ہوں گی وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے انشاء اللہ پیش کر دی جائیں گی لیکن ان کی اشاعت الفضل میں نہیں کی جائے گی۔ الفضل میں صرف فہرستیں شائع ہوں گی جو ۲۹ ر رمضان المبارک کے معاً بعد جامع طور پر مرکز کو بھجوا دی جائیں گی۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواستِ دعا

میری چھوٹی لڑکی عزیزہ فہمیدہ خلیفہ پاکستان میں ایک سال قیام کے بعد دوبارہ کینیڈا اپنی دو چھوٹی بچیوں کے ساتھ روانہ ہو گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کا واپس کینیڈا جانا اس کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

(۲) میری دوسری لڑکی عزیزہ مسعودہ منصور احمد عرصہ ۱۳ سال تک انگلستان میں قیام کے بعد اپنے خاوند اور بچوں کے ساتھ بذریعہ موٹر اس ماہ کے آخر میں انگلستان سے روانہ ہو رہی ہے۔ تمام بہن بھائی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔

میرے دیگر بچوں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(بیگم شیخ مسعود احمد رشید صاحب ککلگتہ
۶۳۔ کینال بینک۔ ریلوے کالونی۔ لاہور)

ممبران حج سکیم کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

تمام ممبران حج سکیم جو امسال حج پر جانا چاہتے ہیں اور جو ۳۱ اکتوبر ۶۷ء تک حج سکیم کا سالانہ چندہ ادا کر چکے ہیں وہ اپنے نام مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ۲۳ ر نومبر تک بھجوا دیں تا کہ قرعہ اندازی کی جا سکے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کی رُوداد

تصویری پروگرام ـ صنعتی و علمی نمائش ـ علمِ انعامی و دیگر انعامات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا اختتامی روح پرور خطاب

(۲)

تصویری پروگرام

درمیانی دن کی شام کو مکرم چوہدری محمد نواز صاحب لاہور کے تعاون سے اطفال کو بعض مفید معلوماتی تصاویر دکھانے کا اہتمام کیا گیا جن میں امریکی خلائی راکٹ کی پرواز اور مغربی پاکستان کے زرعی ترقیاتی پروگرام کے بارہ میں تصاویر کے علاوہ ربوہ کے ۱۹۶۶ء کے جلسہ سالانہ کی تقاریب کے مختلف مناظر شہر کے مختلف حصوں اور ربوہ کی قدرتی پہاڑیوں کے مناظر کی متحرک فلم دکھائی گئی۔ اور آخر میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ سفر یورپ کی متحرک فلم دکھائی گئی یہ فلم ڈنمارک کی ٹیلی ویژن کمپنی نے تیار کی تھی اور اسے سعودی عرب سمیت دنیا کے متعدد ممالک کے ٹیلی ویژن سٹیشنوں سے دکھایا جا چکا ہے۔ اس طرح دنیا کے کروڑوں انسان احمدی مستورات کے چندہ سے حال ہی میں تعمیر ہونے والی مسجد ڈنمارک کے افتتاح اور اس دورہ کے مختلف مناظر دیکھ چکے ہیں اس فلم میں حضور کی بڑی ہی پیاری تصویر اور مسکراتے ہوئے حسین چہرے کو دیکھ کر سب ناظرین کے دل مسرت سے جھوم اٹھے اور بے اختیار دل میں جذبہ پیدا ہوا کہ اپنے پیارے امام کے لئے دعا کریں۔ دنیا کی نجات کے لئے سوچیں اور خدا تعالےٰ کی تکبیر کو بلند کرتے ہوئے اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔

اس کے ساتھ اطفال کی دوسرے دن کی کارروائی رات دس بجے اختتام پذیر ہوئی اور اطفال اپنی اپنی قیام گاہوں کی طرف روانہ ہو گئے۔

علمی و صنعتی نمائش

اس اجتماع کے موقعہ پر ایک دلچسپ صنعتی اور علمی نمائش کا بھی انتظام کیا گیا جس میں اطفال کی بنی ہوئی اشیاء رکھی گئیں نمائش کے لئے متعدد مجالس اور اطفال نے بہت عمدہ اشیاء لا کر تعاون کیا۔ مجموعی طور پر مجلس لائلپور کو اس بارہ میں باقی مجالس پر سبقت لے جانے کا شرف حاصل ہوا۔ نمائش میں انعامات کا فیصلہ کرنے کے لئے محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے تشریف لا کر جج کے فرائض سرانجام دیئے۔

اختتامی اجلاس اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تشریف آوری

اجتماع کے آخری روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس ایوان محمود میں تشریف لا کر اطفال کو شرف زیارت بخشا اور اپنے خطاب سے نوازا۔ حضور بارہ بج کر دو منٹ پر ایوان محمود میں تشریف لائے۔ مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب مہتمم اطفال نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا۔ جملہ حاضرین اور اطفال حضور کے احترام میں کھڑے ہو گئے اور اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے حضور کو خوش آمدید کہا اور بارہ بجکر چار منٹ پر حضور سٹیج پر پہنچکر کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو عزیز مشہود الحق نے کی۔ اس کے بعد حضور نے تمام حاضرین سمیت طفل کا عہد دہرایا۔ بعدہٗ عزیز خالد محمود نے حضرت مصلح موعودؓ کی نظم "نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اس نظم کے بعد مکرم مہتمم صاحب اطفال نے اُن اطفال کو پیش کیا جو مختلف علمی اور ورزشی مقابلوں میں انعامات کے مستحق قرار دیئے گئے تھے۔ حضور نے ان سب اطفال کو شرف مصافحہ بخشا۔

بعد ازاں بارہ بجکر اٹھائیس منٹ پر حضور کا روح پرور خطاب شروع ہوا اور ایک بجکر اکتیس منٹ تک یعنی ایک گھنٹہ تین منٹ تک جاری رہا۔ اس خطاب میں حضور نے اپنے بچپن سے بچپن کے واقعات سنائے اور یورپ کے ایمان افروز حالات سے بھی بہرہ ور فرمایا۔

حضور نے ابتداء میں آنحضرت صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علی الترتیب بچپن سے لیکر دعویٰ تک کے حالات سنائے۔ اور فرمایا کہ اسلام نے دو دفعہ غالب آنا تھا اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت دوم کے تحت ہے۔ پس ایک دفعہ تو دنیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں غالب آچکا۔ آپ نے فرمایا کہ دوسری دفعہ مسیح موعود اور مہدی کے زمانہ میں دُنیا میں اسلام نے غالب آنا ہے پس جب مہدی آئے تو اسے میرا سلام کہنا۔ حضور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق درمیانی زمانہ مسلمانوں کی مظلومیت اور ذلت کا زمانہ تھا۔ اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ مسلمانوں نے اپنی نسلوں کو قرآن کی تعلیم دینا چھوڑ دیا اور کہتے رہے کہ بڑے ہو کر سیکھ لیں گے۔ لیکن نتیجہ یہ ہوا کہ اگلی نسلیں تباہ ہو گئیں اور ان کو شکستوں کا منہ دیکھنا پڑا۔

حضور نے فرمایا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کو غلبہ کے لئے کھڑا کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی صداقت کے دو گواہ سورج اور چاند کے گرہن بھی بتا دیئے تھے۔ آپ کے دعوے پر جب گرہن ابھی لگا نہیں تھا تو بہت سے لوگ کہتے تھے کہ امام مہدی کی آمد کی نشانی ماہ رمضان میں مقررہ تاریخوں پر گرہن ہیں۔ سو جب یہ لگے تو بہت سے لوگوں نے مان لیا۔ لیکن ایک منکر طبقہ پھر بھی رہ گیا۔ جس نے نہ مانا حالانکہ سورج اور چاند کو گرہن لگانا خدا کے قبضہ میں ہے انسان کے بس کی بات نہیں

فرمایا جب ہم بچے تھے تو ہمارے بڑے بتایا کرتے تھے کہ اسلام یورپ، افریقہ اور امریکہ میں پھیل جائے گا۔ اور ہم حیران ہوا کرتے تھے لیکن یہ ہو گیا۔ اب میں آپ کو یہ نہیں کہتا لیکن ایک اور بات کہتا ہوں۔ جسے سُنکر آپ حیران ضرور ہوں گے کہ آپکی عمریں اس پچپن اور چالیس تک ہوں گی تو دُنیا کا اکثر حصہ مسلمان ہو چکا ہو گا۔ اس وقت دُنیا ہم سے ایسے آدمی مانگے گی جو ان کی تربیت کر سکیں۔ جو ان کو قرآن کی تعلیم دے سکیں۔ پس تم قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرو اور اس کام کے لئے تیار ہو جاؤ میں یہ نہیں کہتا کہ دُنیا کمانی منع ہے اور دنیا کا کوئی دوسرا کام نہ کرو۔ آپ بے شک اچھے ڈاکٹر اور انجینئر بنیں۔ لیکن ساتھ ہی قرآن کے علوم کو ضرور حاصل کریں۔ تاکہ جب آپ کی ضرورت پڑے تو آپ اس کے لئے تیار ہوں

اس کے بعد حضور نے لمبی اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح یہ اجتماع دوپہر کے قریب روح پرور ماحول میں تین دن تک جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

علمِ انعامی و دیگر انعامات کی تقسیم

تیسرے دن دوپہر کے کھانے کے بعد اجتماع خدام الاحمدیہ کے اختتامی اجلاس میں جملہ اطفال شریک ہوئے اور وہاں بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطاب سے مستفید ہوئے اس موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی اجازت سے مکرم مہتمم صاحب اطفال نے سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے مجالس کے مقابلہ کے نتیجہ کا اعلان کیا۔ جو حسب ذیل ہے:۔

اوّل ـ مجلس لائلپور شہر

دوم ـ مجلس محمد آباد ضلع تھرپارکر

سوم ـ مجلس ربوہ

چنانچہ ان تینوں مجالس کے قائدین و ناظمین اطفال نے سٹیج پر آکر حضور ایدہ اللہ کے دستِ مبارک سے سنداتِ امتیاز حاصل کیں۔ مجلس لائلپور کو حضور نے سند کے علاوہ اطفال الاحمدیہ کا علمِ انعامی بھی (ایک سال کے لئے) عطا فرمایا جو مجلس کے قائد مکرم مشتاق احمد صاحب ہاشمی اور ناظم اطفال مکرم بشیر احمد صاحب سنوری نے آکر حضور کے مبارک ہاتھوں سے وصول کیا۔

خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں الوداعی دعا کے بعد جب حضور واپس تشریف لے گئے تو اسی پنڈال میں صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔

(منتظم اشاعت)

(باقی)

مجالس خدام الاحمدیہ اکتوبر کی رپورٹ بھجوائیں

ماہ اکتوبر ختم ہو چکا ہے۔ تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ اکتوبر کی رپورٹ جلد از جلد مرکز کو روانہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

واقفین وقف عارضی کی فہرست

(۳۱)

۱۱۷۶ - مکرم حاجی تقی احمد صاحب محمد آباد ضلع تھرپارکر سندھ
۱۱۷۷ - مکرم غلام رسول بھٹی نبی سر روڈ " تھرپارکر "
۱۱۷۸ - " سائیں محمد شاہ صاحب گوٹھ گجراں نبی سر روڈ " "
۱۱۷۹ - " عبدالسلام صاحب چک ۱۲۷/ر ب
۱۱۸۰ - " چوہدری علی محمد صاحب چک ۲۷۵ R.B. کنارپور
۱۱۸۱ - " " علی محمد صاحب " "
۱۱۸۲ - " ملک محمد عبداللہ صاحب چک ۲۹۵/گ ب
۱۱۸۳ - " نثار احمد صاحب ۵ کبیروالا ضلع ملتان
۱۱۸۴ - " چوہدری غلام احمد صاحب چک ۱۰۷ ضلع ملتان
۱۱۸۵ - " محمد یحییٰ صاحب چک ۹۹/R-۶ " ساہیوال
۱۱۸۶ - " غلام احمد صاحب چغتائی گوٹھ ملار " نوابشاہ
۱۱۸۷ - " مولوی محمد شریف صاحب چک ۸۴ جنوبی " سرگودھا
۱۱۸۸ - " محمد ظفر اللہ صاحب اسلم دارالرحمت ربوہ
۱۱۸۹ - " تصیر حیدر صاحب محمود چک ۹۹ شمالی " سرگودھا
۱۱۹۰ - " غلام نبی صاحب ڈسکہ " سیالکوٹ
۱۱۹۱ - " صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ
۱۱۹۲ - " پیر بخش صاحب رحمان آباد ضلع نواب شاہ
۱۱۹۳ - " عبداللطیف صاحب جال پور "
۱۱۹۴ - " عبدالحق صاحب برائے ناظر بیت المال ربوہ
۱۱۹۵ - " ملک غلام احمد صاحب اڈہ دوکھیلے ساہیوال
۱۱۹۶ - " محمد اسلم صاحب صابر لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ ضلع جھنگ
۱۱۹۷ - " سید ساجد احمد صاحب گجرات
۱۱۹۸ - " صوبیدار نصر اللہ خان صاحب شیخوپورہ
۱۱۹۹ - " مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب پھیرو چیچی نزد کنری تھرپارکر
۱۲۰۰ - " محمد مشتاق صاحب غلہ مارکیٹ "
۱۲۰۱ - " شاہ محمد صاحب سانگلہ ہل شیخوپورہ
۱۲۰۲ - " دین محمد صاحب چک ۱۹۹ "
۱۲۰۳ - " محمد سلیم صاحب اعوان جرہی ضلع دادو
۱۲۰۴ - " ماسٹر رشید احمد صاحب ظفر آباد فارم حیدرآباد سندھ
۱۲۰۵ - " بشیر احمد صاحب ظفر حیدرآباد
۱۲۰۶ - " خان محمد صاحب گوندل گولبازار ربوہ
۱۲۰۷ - " محمد امین صاحب دارالرحمت ربوہ
۱۲۰۸ - " مرزا خدا بخش صاحب دنیاپور
۱۲۰۹ - " محمد اسمٰعیل صاحب چک ۱۲۰/۱۰-R ضلع ملتان
۱۲۱۰ - " عطاء اللہ صاحب دانا سمینٹ بلڈنگ ضلع حیدرآباد سندھ
۱۲۱۱ - " محمد رفیق صاحب " " "
۱۲۱۲ - " محمد صدیق صاحب کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ
۱۲۱۳ - " عبدالمجید صاحب چک ۵۶۷ "
۱۲۱۴ - " عبدالکریم صاحب بیداد پور "
۱۲۱۵ - " ایم نصیر علی صاحب ۱۳۷/۹-ل ضلع ساہیوال
۱۲۱۶ - " درجہ ولایت خان صاحب ۱۰۵/۱۲-L " "
۱۲۱۷ - " مختار احمد صاحب رئیس بشیر آباد اسٹیٹ " حیدرآباد
۱۲۱۸ - " ہیڈ ماسٹر محمد صدیق صاحب " "
۱۲۱۹ - " منشی اللہ رکھا صاحب " "
۱۲۲۰ - " محمد یوسف صاحب " " ملتان
۱۲۲۱ - " حاجی فیض محمد صاحب انصاری ربوہ

۱۲۲۲ - مکرم حنیف محمد صاحب ۳۵۹/ج ب قادرآباد ضلع لائلپور
۱۲۲۳ - " محمود احمد صاحب گوٹھ شریف آباد " تھرپارکر
۱۲۲۴ - " چوہدری اکبر علی صاحب محلہ دارالفضل کنری " "
۱۲۲۵ - " شکیل احمد صاحب نور نگر فارم " "
۱۲۲۶ - " لئیق احمد صاحب الغفاری ربوہ
۱۲۲۷ - " منیر الحق صاحب شاہد "
۱۲۲۸ - " محمد عبداللہ صاحب محمود آباد ضلع جھنگ
۱۲۲۹ - " نیاز احمد خان صاحب شاہ جیون " "
۱۲۳۰ - " مسعود احمد صاحب منگر ہل " سرگودھا
۱۲۳۱ - " بشیر احمد صاحب بھڑتانوالہ " سیالکوٹ
۱۲۳۲ - " مکرم محمد دین صاحب دھنجا پور " لائلپور
۱۲۳۳ - " الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی نمبر ۳
۱۲۳۴ - مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ " "
۱۲۳۵ - " محفوظ الحق صاحب ڈھاکہ
۱۲۳۶ - " اختر الزمان صاحب میمن سنگھ
۱۲۳۷ - " عبدالوحید صاحب چوہدری "
۱۲۳۸ - " غلام صمدانی صاحب خادم برہمن بڑیہ
۱۲۳۹ - " کفیل الدین احمد صاحب "
۱۲۴۰ - " غلام احمد صاحب ککرالی ضلع گجرات
۱۲۴۱ - " محمد ابراہیم صاحب موضع ڈھکو "
۱۲۴۲ - " فضل احمد صاحب گولیکی "
۱۲۴۳ - " خلیل احمد صاحب " "

(باقی آئندہ)

ویسٹ پاکستان ریلوے بورڈ

ٹنڈر نوٹس نمبر پی آر-۳/67/پی ایم پی/۲۳

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے ورکشاپ اور چھاپہ خانہ کی مشینری کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ مشینری لوڈ ٹیسٹ سٹینڈ، ایر بریک ٹیسٹ سٹینڈ، فیول انجکشن پمپ معہ لوڈ ان ٹیسٹ سٹینڈ، ایر کمپریسر استعداد ۵۰۰ کیوبک فٹ، زیگلو کریک ڈیٹکشن مشین، دو ریوولیوشن خودکار پیپر کٹنگ مشین اور دو ٹرمی پرنٹنگ مشین پر مشتمل ہوگی۔ سپلائی ضروریات کے شیڈول میں درج شدہ تاریخ اور پی، آر، ایس شرائط کنٹریکٹ نمبر ۱۳-۷۵ کے مطابق ہونی چاہیئے۔

۲- ٹنڈر کی دستاویزات، جن میں ٹنڈر جمع کرانے والوں کے لئے ہدایات ٹنڈر فارم ضروریات کا شیڈول اور کنٹریکٹ کی شرائط شامل ہیں۔ ۲۷ نومبر ۱۹۶۷ء سے ۹ جنوری ۱۹۶۸ء تک کام کے تمام دنوں میں ۹ بجے دن سے بارہ بجے دن کے درمیان ۵۰/- روپے فی سیٹ کی ادائیگی پر دفتر سیکرٹری، ریلوے بورڈ گورنمنٹ آف ویسٹ پاکستان، پی۔ ڈبلیو۔ آر۔ ہیڈ کوارٹرز، روم نمبر ۲، فرسٹ فلور، ایمپرس روڈ، لاہور یا ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز اینڈ انسپکشن، پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے دستیاب ہوسکتی ہے۔ ٹنڈر کی دستاویزات کی مذکورہ قیمت ۵۰/- روپے کسی حالت میں واپس ادا نہیں کی جائے گی۔

۳- ٹنڈر صرف مقررہ فارموں پر وصول کئے جائینگے۔ جو کنندہ/مہر شدہ اور ٹنڈر کی دستاویزات کے ساتھ منسلک ہونے چاہئیں۔

۴- ٹنڈر سیکرٹری ریلوے بورڈ گورنمنٹ آف ویسٹ پاکستان، پی۔ ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز ایمپرس روڈ لاہور کے پتہ پر ۱۰ جنوری ۱۹۶۸ء کو ایک بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں یا دفتر ڈپٹی چیف پروکیورمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ، ریلوے بورڈ پی۔ ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز۔ روم نمبر ۱۹ گراؤنڈ فلور ایمپرس روڈ لاہور کے باہر رکھے ہوئے ٹنڈر بکس میں ڈال دئے جائیں۔ ٹنڈر ۱۱ سے ۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء تک دن کے دس بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

ایس ایم زیدی، پی آر ایس برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ

INF (L) 5195

دعائے مغفرت: خاکسار کی چچازاد بہن بلقیس بیگم اچانک مرض کی وجہ سے فوت ہو گئی ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور اس کے والدین اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(رشید احمد احمد آباد)

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا جو نمبر دئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۱۹۰۰۱

میں رابعہ زاہدہ بنت عبدالرحمٰن شاکر صاحب مرحوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ر ستمبر ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں اس وقت تھرڈ ایر جامعہ نصرت ربوہ کی طالبہ ہوں۔ مجھے والدہ کی طرف سے ۱۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتے ہیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ ہوگی۔ والسلام

الامۃ: رابعہ زاہدہ (شرط اول ایک روپیہ)

گواہ شد:۔ رمضان علی صدر محلہ دارالحمد شرقی

گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن شاکر والد موصیہ کارکن دفتر وصیت۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۹۰۰۲

میں امۃ اللہ بیگم زوجہ محمد سعید قوم کھوکھر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

حق مہر مبلغ ۳۰۰/ روپے وصول شدہ۔ زیور ایک کانٹا ۶ ماشہ انگوٹھی ۳ ماشہ مالیتی ۱۰۰/- روپیہ کل رقم ۴۰۰/- روپیہ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اس کے بعد اگر کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا کوئی ترکہ ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاتے۔ شرط اول ۵۰-۲ روپے۔

الامۃ: امۃ اللہ بیگم

گواہ شد: محمد سعید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مونگ۔ خاوند موصیہ۔

گواہ شد: سلطان محمد انور۔ مربی سلسلہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۹۰۰۳

میں آمنہ بی بی بیوہ لال دین مرحوم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن نارووال ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ر اپریل ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے، جو میرے بیٹوں کی طرف سے مجھے مبلغ ۲۵ روپیہ بطور جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۵ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا کوئی ترکہ ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے

شرط اول ۱۰-۱ روپیہ

الامۃ نشان انگوٹھا۔ آمنہ بی بی۔

گواہ شد:۔ سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ

گواہ شد:۔ مبارک احمد پسر موصیہ۔ محلہ نارووال گنج دارثو نمبر ۲ نارووال ضلع سیالکوٹ

معجون نوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والا مفید و مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۔ ۵/ روپے

معجون کہربا: ماہواری ایام کثرت سے آنا اس کے لئے مفید ہے مکمل کورس ۵ یوم ۵/ روپے

سفوف جنند: ماہواری ایام رک رک کر تکلیف سے آنا اس کے لئے مفید ہے۔ قیمت مکمل کورس ۳ یوم ۴/ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ویسٹ پاکستان ریلوے بورڈ

ٹنڈر نوٹس نمبر پی آر I/ ۶۷/ پی ایم پی/ ۲۸

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے ۶" سینڈ لیتھ ۲ عدد کی سپلائی کے سلسلہ میں ٹنڈر مطلوب ہیں۔ سپلائی ضروریات کے شیڈول میں درج شدہ اعداد و شمار پی آر ایس شرائط کنٹریکٹ نمبر ۱-رو-۶۵ کے مطابق ہونی چاہیئے۔

ٹنڈر کی دستاویزات جن میں ٹنڈر جمع کرانے والوں کے لئے ہدایات ٹنڈر فارم، ضروریات کا شیڈول اور شرائط کنٹریکٹ وغیرہ شامل ہیں۔ ۲۲ر نومبر ۱۹۶۷ء سے ۸ر جنوری ۱۹۶۸ء تک تمام کام کے دنوں میں ۹ بجے صبح سے بارہ بجے کے درمیان۔ ۲۵/ روپے فی سیٹ کی ادائیگی پر دفاتر سیکرٹری ریلوے بورڈ گورنمنٹ آف پاکستان پی ڈبلیو آر ہیڈکوارٹر (روم نمبر ۷، فرسٹ فلور) ایمپریس روڈ لاہور یا دی ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (کلاسیفکیشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی سے دستیاب ہوسکتی ہیں۔ دستاویزات کی مذکورہ قیمت مبلغ ۲۵ روپے کسی بھی حالت میں واپس ادا نہیں کی جائے گی۔

ٹنڈر صرف مقررہ فارموں پر وصول کئے جائیں گے۔ جو کندہ/ مہر شدہ اور ٹنڈر کی دستاویزات کے ساتھ منسلک ہونے چاہئیں۔

ٹنڈر سیکرٹری ریلوے بورڈ، گورنمنٹ آف ویسٹ پاکستان، پی ڈبلیو آر۔ ہیڈکوارٹرز ایمپریس روڈ لاہور کے پتہ پر ۹ر جنوری ۱۹۶۸ء کو ایک بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں یا دفتر ڈپٹی چیف پروکیورمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ ریلوے بورڈ۔ پی ڈبلیو آر ہیڈکوارٹرز (روم نمبر ۱۵ گراؤنڈ فلور) ایمپریس روڈ لاہور کے باہر پڑے ہوئے ٹنڈر بکس میں ڈال دیئے جائیں ٹنڈر ۱۰ر جنوری ۱۹۶۸ء کو ۱۰ بجے دن سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

ایس ایم زیدی (پی۔ آر۔ ایس)

برائے سیکرٹری۔ ریلوے بورڈ۔

اوائی (ل) ۱۸۴

محکمہ جنگلات

اشتہار نیلام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل نیلام مورخہ ۲۲/۱۱/۶۷ کو بوقت دس بجے صبح دفتر صدر محکمہ جنگلات منعقد ہوگا۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات وقت مقررہ پر پہنچ کر حصہ لیں۔ مفصل شرائط موقع پر سنائی جاویں گی۔

نمبر شمار	نام جنگل	قسم پیداوار	تعداد
۱	لوزیکل چاپ سسم ہر رنگ پوٹا بن ز	کھڑے درختان	۲۳۸۸۰ سکیرینٹ
۲		خشک گرے پڑے درختان	۲۳۷۰۰
۳	کمالیہ ذخیرہ	ملک ورڈ ٹھیکہ ہتھ کٹنگ ٹیک	۵۹۵ء۵ ایکڑ
۴	کمالیہ ذخیرہ	عارضی کاشت	۴۰ ایکڑ تقریباً۔

دستخط مہتمم جنگلات

(لائل پور جھنگ فارسٹ ڈویژن لائل پور)

(۱۹۶۷/۱۸۳) ۵/۳۵۶۷ حو

اعلانِ نکاح

میرے چھوٹے بھائی مکرم محمد یونس صاحب اختر محلہ دارالرحمت وسطی کا نکاح ہمراہ بلقیس قمر صاحبہ بنت مکرم عبدالعزیز صاحب ٹھیکیدار منگیری ایریا ربوہ مبلغ ۱۰ ہزار روپیہ پر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے مورخہ ۱۷ر نومبر ۱۹۶۷ء کو مسجد فیکٹری ایریا میں پڑھا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد یوسف پریذیڈنٹ نواب شاہ)

اعلان گمشدہ

میرے لڑکے مسمی مرزا عنایت اللہ مرحوم کی کتاب معاوضہ نمبر $\frac{۱۸۲۳۳۲}{۱۲۱۷-۶۴}$ جو کہ نام لے نمبر ۳۷۱-۷۵۳ ۷۴۵ پر جاری ہوئی تھی کہیں کھوگئی ہوئی ہے۔ جن صاحب کے پاس ہو یا ان کے متعلق علم ہو تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع فرماکر ممنون فرمائیں۔ (مرزا اسلام اللہ معرفت ملا بلڈنگ محلہ گڑھا سیالکوٹ شہر)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی ادائیگی کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی احباب جماعت سے توقع

حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو اور فضل عمر فاؤنڈیشن کے نظام کو وعدوں کی وصولی کے متعلق خصوصی توجہ دلاتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"فضل عمر فاؤنڈیشن کے نظام کو اس کے کارکنوں کو "ذکّر" کے حکم کے ماتحت وصولی کی طرف پوری توجہ دینی چاہیئے اور میں جماعت سے یہ توقع اور امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانتے ہیں اور وہ دنیا کو یہ کہنے کا موقع نہیں دیں گے کہ دعویٰ محبت کا تھا مگر عمل اس کے مطابق نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق دی ہے کہ اوّل تو ہمارے زبانی دعوے ہوتے ہی نہیں لیکن اگر ہمیں کوئی دعویٰ کرنا بھی پڑے تو عمل کے مقابلہ میں بڑے چھوٹے دعوے ہوتے ہیں کیونکہ ہم اپنے مقام انکسار اور تواضع کو پہچانتے ہیں اور یہ یقین ہر احمدی کے دل میں ہے کہ جو کچھ توفیق اُسے ملتی ہے وہ اس کے رب کی طرف سے ہی ملتی ہے۔ اور جب وہ کوئی قربانی دے رہا ہو تو دُہرے شکر کے جذبات اس کے دل میں ہوتے ہیں۔ ایک اس لئے کہ اس نے مالی یا جانی یا وقتی یا جذباتی قربانی یا عزت کی قُربانی خدا کی راہ میں دی اور دوسرے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے اوپر بڑا ہی احسان کیا ہے کہ قربانی دینے کی اُسے توفیق عطا کی پس ... ... میرے دل میں کوئی گھبراہٹ نہیں ہے کہ دوسرے سال کی معینہ رقوم وصول ہوں گی یا نہ ہونگی۔ بلکہ مجھے یقین ہے کہ جو معینہ رقم ہے دوسرے سال کی اس سے زیادہ ہمیں انشاءاللہ تعالیٰ وصول ہوگی"۔

مخلصین سلسلہ سے پوری توقع ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی امید کے مطابق فضل عمر فاؤنڈیشن کے دوسرے سال میں جو شروع ہے بقیہ موجودہ رقم کا ۱/۵ ضرور ادا کردیں گے اللہ تعالیٰ احباب کو خاص توفیق اور بشاشت سے نوازے آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

تحریک جدید کے نئے سال کے متعلق چند ضروری گزارشات

تحریک جدید کے سال ۳۴/۲۴/۳ کا اعلان سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال انصاراللہ کے سالانہ اجتماع پر فرمادیا ہے جو الفضل کے ذریعہ تمام جماعتوں تک پہنچ چکا ہوگا۔ اور سب جماعتیں جملہ افراد کے وعدے بھجوانے میں مصروف ہوں گی۔ اس سال اس امر کا خاص خیال رہے کہ ہر ایک احمدی سے اس کی ماہوار آمد کا ۱/۵ حصہ تحریک جدید میں وصول کیا جائے تا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد پورا ہو اور وعدے سابقہ سال سے زیادہ ہوں۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل امور کا بھی خیال رکھا جائے:۔

۱۔ ۳۱ دسمبر سے پہلے پہلے جماعت کے ہر فرد کا وعدہ مرکز میں پہنچ جائے۔

۲۔ بچوں کی طرف سے بھی وعدے بھجوائے جائیں کہ یہ ان کی تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔

۳۔ ہر وعدہ نمایاں اضافہ کے ساتھ پیش کیا جائے ۴۔ اپنے مرحوم بزرگوں کے ایصال ثواب کے لئے مرحومین کی طرف سے بھی وعدے پیش کئے جائیں جیسا کہ ہمارے مقدس آقا نے نیک نمونے قائم کئے ہیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ)

الحمد للہ! ہفتہ زیر رپورٹ یعنی یکم تا ۸ نومبر ایک ہزار سترہ کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں اور ایک ہزار ایک سو چورانوے روپے کی وصولی ہوئی ہے جس میں سے دو سو نو روپے لجنہ اماءاللہ ٹورانٹو کے ہیں۔ جزاہن اللہ احسن الجزاء۔

گویا ۸ نومبر تک مساجد کی مد میں مستورات کی طرف سے چار لاکھ ساٹھ ہزار چار سو اکتالیس روپے کے وعدہ جات اور چار لاکھ سات ہزار آٹھ سو چالیس روپے کی وصولی ہو چکی ہے۔

چندہ کی رفتار میں گزشتہ چند ہفتوں سے پھر کمی آگئی ہے۔ ابھی قریباً چالیس ہزار کے مزید وعدہ جات اور باون ہزار کی مزید وصولی کی ضرورت ہے۔ تب وہ وعدہ جو ہم نے مسجد کی تعمیر کا کیا تھا اس سے سبکدوش ہو سکتی ہیں۔ وعدوں اور وصولی میں باون ہزار کا فرق ابتدا سے چلا آرہا ہے اس کا مطلب ہے کہ ایک خاصی بڑی مقدار وعدہ جات کی ایسی ہے کہ بہنوں نے وعدے تو لکھوا دیئے ہیں لیکن ان کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔ تمام عہدہ داران کو اپنی اپنی لجنہ کی وعدہ جات کی فہرست کا اچھی طرح معائنہ کرکے جو بقایا جات ہوں ان کی طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔ اور جو بہنیں ابھی تک اس میں شامل نہیں ہوئیں ان کو شامل کرکے ان سے چندہ لینا چاہیئے۔

اس تحریک پر پورے تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے اس عرصہ میں بہت سی خواتین ایسی ہوں گی جن کی حیثیت ابتدائے تحریک کے زمانہ میں چندہ دینے کی نہ ہوگی۔ لیکن اب وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس قابل ہوں گی کہ مسجد کے لئے چندہ دے سکیں۔

اب تو تھوڑا بقایا رہ گیا ہے اس میں شامل ہونا ایسا ہی ہے جیسے ہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونا۔ ساری دُنیا کی ایک احمدی عورت بھی ایسی باقی نہ رہنی چاہیئے جس نے اس مسجد کی تحریک میں حصہ لے کر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کا ثبوت نہ دیا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو غلبۂ اسلام کے لئے بیش از بیش قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ ساری دنیا میں مساجد تعمیر ہوں اور کونہ کونہ سے خدائے واحد کی آواز پانچوں وقت بلند ہو۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ

ضروری اعلان

اجتماع انصاراللہ ۱۹۶۷ء کے موقع پر ماہنامہ انصاراللہ کی نئی خریداری کے سلسلہ میں وعدہ کرنے والے جن احباب نے ابھی تک پتہ جات اور رقم ارسال نہیں فرمائی۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ از راہ کرم فوری طور پر اپنے پتہ جات ارسال فرمادیں۔ نیز رقم کی ترسیل کا بھی جلد انتظام فرما کر ممنون فرمادیں۔

(نوٹ: ماہنامہ انصاراللہ کے سلسلہ میں جملہ خط وکتابت اور ترسیل زر بنام مینجر ماہنامہ انصاراللہ ہونی چاہیئے۔)

(مینجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴